© rasailojaraid.com

روزہ

۱۔ روزہ اسلام کا چوتھا رکن ہے۔
۲ھ میں فرض ہوا۔
لغت میں روزہ کا معنیٰ ہے "رُک جانا"
شریعت میں روزہ اس عبادت کو کہتے ہیں کہ ایک مسلمان طلوعِ فجر کے بعد دن ڈوبنے تک کھانے پینے، بیوی سے صحبت اور دیگر روزہ توڑنے والی چیزوں سے رُکا رہے۔

۲۔ روزہ بڑی افضل عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:
"جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے روزہ رکھا اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔" (مسند احمد)
نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، "اللہ تعالیٰ نے فرمایا، آدمی کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزہ کے، کیوں کہ روزہ میرے لیے ہے اور میں اس کا بدلہ دوں گا۔" (مسند احمد، مسلم)
روزہ کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں مروی ہیں، جنھیں حدیث کی کتابوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔

روزہ کے اقسام

روزہ کی دو قسمیں ہیں: فرض اور نفل ——— پھر فرض روزہ کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ رمضان المبارک کا روزہ۔
۲۔ کفارات کا روزہ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳- نذر کا روزہ۔

رمضان کا روزہ

رمضان کا روزہ قرآن و حدیث سے فرض ہے اور امت کا اس پر اجماع ہے:

قرآنِ مجید کی دلیل

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ" (البقرۃ:۱۸۲)

"ایمان والو! تم پر روزہ ایسا ہی فرض کیا گیا، جیسے تم سے پہلے والوں پر فرض کیا گیا تھا، تاکہ تم اللہ سے ڈرو"

حدیث کی دلیل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: (۱) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) رمضان کا روزہ رکھنا (۵) بیت اللہ کا حج کرنا۔

(بخاری ومسلم)

اجماعِ امت

امتِ اسلامیہ اس بات پر متفق ہے کہ رمضان کا روزہ فرض ہے، یہ اسلام کا ایک رکن ہے اور اس کا انکار کرنے والا کافر اور اسلام سے خارج ہے۔

رویتِ ہلال

رمضان کا روزہ، ایک عادل مسلمان کی گواہی سے واجب ہوتا ہے، اگر بدلی ہو تو ماہِ شعبان کی تیس دن کی گنتی پوری کر لی جائے۔ البتہ شوال کا چاند یا تو رمضان کے تیس دن پورے کرنے سے ثابت ہوتا ہے یا دو عادل گواہوں کی گواہی سے"

روزہ کے ارکان

روزہ کے دو رکن ہیں:

(۱) طلوعِ فجر سے غروبِ آفتاب تک روزہ توڑنے والی چیزوں سے رکنا (۲) نیت —— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملتا ہے جس کی وہ نیت کرے"

(بخاری ومسلم)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نیت فجر سے پہلے ہی کر لینی چاہئے۔ نیت دل سے کی جاتی ہے، زبان سے نہیں!

مرد اگر عاقل و بالغ ہے، صحت مند و مقیم ہے تو اس پر روزہ فرض ہے۔

عورت کے لئے ان شرائط کے علاوہ حیض و نفاس سے پاک ہونا بھی ضروری ہے۔

روزہ کے بدلے فدیہ

بوڑھے مرد، بڑھیا عورت اور مایوس العلاج مریض کے لئے روزہ ضروری نہیں، ان پر ہر روزہ کے بدلے فدیہ واجب ہے۔ فدیہ روزانہ ایک مسکین کی خوارک ہے۔

روزے کی قضاء

مسافر، مریض، حاملہ، دودھ پلانے والی عورت، حائضہ اور نفاس والی عورت روزہ نہ رکھے۔۔۔ بعد میں اس کی قضاء کرے۔ (بخاری و مسلم)

جن دنوں میں روزہ رکھنا منع ہے

۱۔ عیدین: (عید الفطر و عید الاضحیٰ) کے دن روزہ رکھنا منع ہے۔

(ترمذی ابو داؤد)

۲۔ ایامِ تشریق: یعنی گیارہ، بارہ، تیرہ ذوالحجہ کو روزہ رکھنا حرام ہے، خواہ نفلی روزہ ہو یا فرض۔ اس لئے کہ یہ کھانے پینے اور ذکر الٰہی کے دن ہیں۔

(مسند احمد)

۳۔ شک کے دن: شک کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

(ترمذی)

۴۔ صومِ دھر و صومِ وصال: روزانہ بلاناغہ روزہ رکھنا ممنوع ہے۔ افضل یہ ہے کہ ایک دن روزہ رکھے اور دوسرے دن نہ رکھے۔

۵۔ عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے۔

(بخاری)

نفلی روزے

۱۔ شوال کے چھ روزے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"جس نے رمضان کا پورا مہینہ روزہ رکھا' پھر شوال کے چھ روزے رکھے' اس نے گویا پورے سال کا روزہ رکھا۔

(بخاری)

۲۔ عاشورہ کا روزہ: محرم کی دسویں تاریخ کو ایک دن آگے یا بعد میں ملا کر عاشورہ کی نیت سے روزہ رکھنا۔

۳۔ شعبان میں کثرت سے روزہ رکھنا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ رمضان کے علاوہ سب سے زیادہ شعبان کے مہینے میں روزہ رکھتے تھے۔

(بخاری)

۴۔ ایام بیض کے روزے: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہر مہینے کے تین دن چاندنی کے دنوں میں' یعنی چاند کی ۱۳' ۱۴' ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھیں۔ اور فرمایا' یہ زندگی بھر روزہ رکھنے کے برابر ہیں۔

(نسائی)

۵۔ ذوالحجہ کے دس روزے غیر حاجی کے لئے۔

(بخاری)

نوٹ: نفلی روزہ شروع کر کے کسی وجہ سے توڑ دینا جائز ہے (تاہم بعد میں اس کی قضا دینی ہو گی)

(مسند احمد' حدیث ام ہانی رضی اللہ عنہا)

روزہ کے آداب

۱۔ سحری کھانا: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

"سحری کھاؤ' سحری میں برکت ہے"۔

(بخاری و مسلم)

سحری میں تاخیر کرنا سنت ہے۔

(ابوداؤد)

۲۔ افطار میں جلدی کرنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"لوگ جب تک افطار میں عجلت کریں گے' خیرو برکت میں رہیں گے"۔

(ترمذی)

۳۔ افطار کے وقت دعا کرنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"افطار کے وقت کی دعاء رد نہیں کی جاتی"۔

(بخاری)

۴۔ روزہ کی مخالف چیزوں سے پرہیز کرنا: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"روزہ صرف یہی ہی نہیں کہ کھانا پینا چھوڑ دیا جائے' بلکہ روزہ یہ ہے کہ لغو اور فحش گوئی سے بھی بچا جائے۔ اگر کوئی گالی دے تو کہہ دو' میں روزہ سے ہوں۔

(بخاری)

نیز فرمایا:

"جو شخص بری بات کہنا اور کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالی کو اس کی حاجت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ کر روزہ رکھے۔

(بخاری)

۵۔ مسواک کرنا: نبی کریم ﷺ روزہ رکھ کر خوب مسواک کرتے تھے۔

(بخاری)

۶۔ سخاوت اور تلاوت قرآن: رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ رمضان میں سخاوت کرتے تھے اور قرآن سنتے سناتے تھے۔

(بخاری)

۷۔ رمضان کے آخری عشرہ میں زیادہ سے زیادہ عبادت کرنا: رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت میں خوب محنت کیا کرتے تھے' راتوں میں ذکر الہی کے لئے گھر والوں کو بیدار کرتے تھے۔

(بخاری)

روزہ میں مباح چیزیں

۱۔ سر پر پانی ڈالنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ابوداؤد)

۲۔ سرمہ لگانا

(ترمذی)

۳۔ انجکشن لگوانا' خواہ نس میں ہو یا گوشت میں

(متفق علیہ)

۴۔ فصد کھلوانا

(متفق علیہ)

۵۔ غرارہ کرنا

(متفق علیہ)

۶۔ تھوک گھونٹنا

(متفق علیہ)

۷۔ بیوی کا بوسہ لینا جوان آدمی احتیاط کرے!

(متفق علیہ)

۸۔ صبح صادق یعنی فجر کے وقت سے پہلے تک کھانا پینا' اور بیوی سے صحبت کرنا مباح ہے۔

(ابوداؤد)

۹۔ روزہ کی حالت میں بیوی کے ساتھ لپٹ کر سونا مباح ہے۔

(ابوداؤد)

۱۰۔ نفلی روزہ رکھ کر توڑ دینا جائز ہے۔

(متفق علیہ)

روزہ توڑنے والی چیزیں

جن چیزوں سے روزہ باطل ہو جاتا ہے اور روزہ کی قضا واجب ہو جاتی ہے' حسب ذیل ہیں:

۱۔ قصداً کھانا اور پینا۔ لیکن اگر بھول یا جبرواکراہ سے کھاپی لیا تو قضا ہوگی نہ کفارہ۔

(متفق علیہ)

قصداً قے کرنا۔ ہاں اگر اپنے آپ قے ہو جائے تو نہ قضاء ہے نہ کفارہ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ترمزی)

۳۔ حیض یا نفاس کا آنا۔ یاد رہے اگر افطار سے ذرا پہلے بھی حیض یا نفاس آگیا تو روزہ باطل ہو جائے گا اور اس کی قضا واجب ہوگی۔

۴۔ منی کا نکلنا۔ اس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے اور قضا واجب ہوتی ہے۔ لیکن اگر بیوی پر صرف نظر ڈالنے یا خیالات کی بناء پر منی نکل آئے، یا سوتے میں احتلام ہو جائے تو اس سے روزہ ٹوٹتا ہے نہ قضا واجب ہوتی ہے!

۵۔ روزے کی حالت میں روزہ رکھنے کی نیت کرلینا۔ اس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے، خواہ کچھ کھائے پیئے نہیں۔

۶۔ غلط فہمی کی حالت میں: اگر یہ سمجھ کر کہ دن ڈوب چکا ہے، یا ابھی سحری کا وقت باقی ہے، کھا پی لے تو ائمہ اربعہ رحمہم اللہ اور دیگر علماء کے نزدیک روزہ باطل ہو جاتا ہے اور قضاء واجب ہوتی ہے۔ لیکن حضرت حسن بصری رحمہ اللہ، داؤد ابن حزم رحمہ اللہ، عطاء رحمہ اللہ، عروہ رحمہ اللہ وغیرہ کے نزدیک نہ روزہ باطل ہوتا ہے نہ قضا واجب ہوتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَآ أَخْطَأْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ الآیۃ!"

(الاحزاب)

"اور جن باتوں میں تم خطا کر جاؤ، ان میں تم پر گناہ نہیں۔ لیکن جو کام دل کے قصد سے کرو گے (اس پر گناہ ہے)۔"

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے میری امت کی بھول چوک معاف فرما دی ہے"۔

(ابن ماجہ)

جس نے رمضان میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں جان بوجھ کر بیوی سے صحبت کر لی، اس پر کفارہ اور قضا دونوں واجب ہیں!

کفارہ یہ ہے کہ یا تو ایک غلام آزاد کرے، یا دو مہینے کے روزے مسلسل رکھے، یا ساٹھ مسکین کو کھانا کھلائے۔ یہ حکم مرد اور عورت دونوں کے لئے برابر ہے۔

(متفق علیہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۔ **قضاء کی مدت:** رمضان کے قضاء روزوں کے لئے کوئی مدت متعین نہیں، جب بھی سہولت ہو ادا کرے۔

میت کی طرف سے روزہ کی قضاء:

جو شخص مر گیا اور اس پر روزہ کی قضا واجب تھی، لیکن استطاعت کے باوجود روزہ کسی مجبوری سے نہ رکھ سکا ہو تو ایسے شخص کی طرف سے اس کے قریبی رشتہ دار روزہ رکھ کر اس کو روزہ کی قضاء سے بری کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے:

"من مات وعلیہ صیام صام عنہ ولیہ"۔

(رواہ الشیخان)

" اگر کوئی مر جائے اور اس پر روزے باقی ہوں، تو اس کا ولی اسکی طرف سے روزہ رکھے۔"

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی "یارسول اللہ ﷺ، میری والدہ فوت ہوگئی ہیں اور ان پر روزے باقی ہیں، کیا میں ان کی طرف سے روزہ رکھوں"؟ آپ ﷺ نے جواباً ارشاد فرمایا، اگر تمہارے ماں باپ پر قرض ہوتا تو کیا تم اس کو ادا نہ کرتے؟" اس نے کہا "ضرور"!

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کے قرض کو ادا کرنا تو زیادہ ضروری ہے۔"

(مسند احمد)

شب قدر

رمضان کے آخری عشرے کی پانچ طاق راتیں (۲۱۔ ۲۳۔ ۲۵۔ ۲۷۔ ۲۹) سال بھر کی تمام راتوں سے افضل ہیں۔

ان پانچ راتوں کو جاگ کر، عبادت و توبہ و استغفار و دعاء میں گزارنا چاہئے۔

ان میں سب سے افضل ستائیسویں کی رات ہے۔

(مسلم)

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے:

" جس نے لیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا، اس کے پچھلے تمام گناہ بخش

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دیئے جائیں گے"۔

(بخاری و مسلم)

لیلتہ القدر میں یہ دعاء پڑھنی چاہئے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ العَفوَ فَاعفُ عَنِّی ۔ (ترمذی)

"اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، مجھے بھی معاف فرما!"

جناب خادم حسین پردیسی
الریاض، سعودی عرب

دانائی کی باتیں

- حکمت اور دانائی غریب کو بادشاہ بنا دیتی ہے۔
- جب کسی مجلس میں جاؤ تو سلام کرکے، جہاں جگہ ملے، بیٹھ جاؤ۔ لوگوں کو پھلانگ کر آگے جانے کی کوشش نہ کرو۔
- بلا وجہ بولنا شروع نہ کرو۔ پہلے اہلِ مجلس کی گفتگو کو سنو اور موقع محل پر بات کرو۔ اگر اہلِ مجلس قرآن و حدیث کی باتوں میں مشغول ہوں، تو تم بھی اُن کے ساتھ مِل جاؤ۔ اور اگر وہاں فضول اور بے کار باتیں ہو رہی ہوں تو وہاں سے علیحدہ ہو جاؤ اور کسی اچھی مجلس کی تلاش کرو۔
- دانا آدمی کے غصّے میں بھی دانائی کی بات ہوتی ہے، اُس کے غصّے کو بے پرواہی سے نہ ٹال دو۔
- خاموشی بڑی اچھی صفت ہے۔ خاموشی میں ندامت نہیں اُٹھانی پڑتی ــــ اگر کلام چاندی ہے، تو خاموشی سونا۔
- شر سے ہمیشہ دُور رہو، شر سے شر پیدا ہوتا ہے۔
- غضب اور غصّے سے بچو ــــ غصے کی زیادتی عقلمند کے دل کو بھی مردہ بنا دیتی ہے۔

© rasailojaraid.com